خنزیر کے نقصانات

★ —— ڈاکٹر محمد الیاس یحییٰ ماہر امراض قلب
ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ محمدی ہسپتال پشاور
● —— جناب وحید الدین خان صاحب

قرآن مجید میں صراحت کے ساتھ حرمت لحم خنزیر کی آئی ہے۔ اور فقہاء امت کا اجماع ہے کہ سور کا صرف گوشت نہیں بلکہ اس کی چربی، ہڈی، کھال، بال سب ہی حرام ہیں۔ فقہی احکام اور شرعی حرمت سے قطع نظر، خنزیر ہے ہی ایسی نجس چیز کہ خود فطرت سلیم اسے گندہ سمجھتی ہے۔ اور نظافتِ طبع کو اس کی جانب رغبت کرنے سے کراہت آتی ہے۔ یہاں تک کہ عربی فیلالوجی کے بعض ماہرین کا خیال ہے کہ لفظ خنزیر خنذ السیئی (وہ چیز گندی ہوگئی ہو) سے بنا ہے۔ انگریزی زبان میں بھی جتنے نام اس جانور کے مثلاً —— PIG HOGSWINE یا اس جانور کے گوشت کے لئے ہیں۔ مثلاً PARK BACON HAM میں وہ بھی سب کے سب دلالتِ ثانوی گندگی و غلاظت پر کرتے ہیں۔

سور کی ناپاکی اور گندگی اتنی روشن اور عیاں ہے کہ بعض پرانی قومیں مثلاً اہل مصر بھی اسے نجس سمجھتی رہی ہیں بلکہ خود یہود کے ہاں بھی یہ حرام تھا۔ آج مسیحی قومیں جس ذوق و شوق سے یہ گندہ گوشت تازہ اور خشک دونوں صورتوں میں کھایا کرتی ہیں۔ اور اس کی چربی سے جو طرح طرح کے کام لیتی رہتی ہیں۔ اسے دیکھ کر تو بڑا ہی تعجب ہوتا ہے۔ اس لئے کہ اس کی حرمت اور نجاست صراحت کے ساتھ بائبل میں موجود ہے۔ "اور سور بھی کہ اس کے کھر چرے ہوئے ہیں۔ پر جگالی نہیں کرتا اور یہی تمہارے لئے ناپاک ہے۔ تم اس کا گوشت نہ کھائیو نہ اس کی لاش کو ہاتھ لگائیو (استثناء ۱۴ : ۸)۔ (تفسیر ماجدی)

سور کے گوشت میں کس قدر طبی نقصانات ہیں۔ اس کا اندازہ زیر نظر مضمون سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ یہ مضمون جناب ڈاکٹر محمد الیاس یحییٰ صاحب نے ارسال کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام نے خنزیر کو صراحتاً حرام قرار دے کر انسان کو بہت ہی زیادہ مہلک اثرات سے روکا ہے۔

ادارہ

★ —— اللہ پاک نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ۔ (اس نے

تم پر حرام کئے ہیں۔ مردار اور خون اور سور کا گوشت۔ پارہ ۲ رکوع ۵
ہم جانتے ہیں کہ خنزیر کا گوشت کھانے سے لوگوں کے اخلاق پر بُرا اثر پڑتا ہے، بے حیائی پیدا ہوتی ہے۔ اور معاشرے میں برائیاں پھیلتی ہیں۔ جو قومیں یہ گوشت کھاتی ہیں، ان کی اخلاقی پستی ہم پر عیاں ہے۔ خنزیر کا گوشت کھانے سے بے شمار بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو معدہ، آنتوں، جگر، پٹھے، پھیپھڑے اور دماغ کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ بیماریاں اس جانور کے پالنے سے انسانوں اور جانوروں کو لگ جاتی ہیں۔

قسم اوّل :- وہ بیماریاں جو کیڑوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اور یہ انسان کے جسم میں پلتے ہیں PARASITE مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ چپٹا کیڑا[۱] :- CYSTICERCUS (TAENIA SOLIUM) اس کیڑے کے انڈے (خاص حالت میں) یہ جانور کے گوشت میں ہوتے ہیں۔ اور کھانے کے بعد یہ انسان کے معدے اور آنتوں سے ہو کر کھال کے نیچے پٹھوں اور دماغ میں جاکر بستے ہیں۔ آنتوں میں ان کی لمبائی ۸ فٹ ہوتی ہے۔ دماغ میں یہ کمزوری کے علاوہ مرگی بھی پیدا کرتے ہیں۔

۲۔ گول کیڑا[۲] (TRICHINELLA SPIRALIS) یہ بھی اس جانور کا گوشت کھانے سے انسان کے پٹھوں اور دماغ میں رہتا ہے۔ یہ دو ملی میٹر لمبائی کا ہوتا ہے۔ اور جسم کی کمزوری، غشی، مرگی اور فالج پیدا کرتا ہے۔ اس بیماری کا علاج تسلی بخش نہیں ہے۔ اور کچھ لوگ بیماری کی تاب نہ لاکر مر جاتے ہیں۔

۳۔ کتے کا کیڑا (ECHINOCOCCUS) یہ بیماری بھی خنزیر سے انسان کو لگ جاتی ہے۔ اور جگر، گردے اور پھیپھڑوں میں بڑے بڑے غول (CYST) بناتا ہے۔ جو ۱۵ یا ۲۰ سال تک رہتے ہیں۔

قسم دوم :- یک خلیہ جراثیم (PROTOZOAN)

۱۔ امیبا (AMOEBA) جو آنتوں اور جگر کی شدید بیماری پیدا کرتے ہیں اور مریض کی موت واقع ہو سکتی ہے۔ c.II. 380. Toxoplasma.

---

[۱] جن ملکوں میں یہ کیڑا پایا جاتا ہے۔ وہاں دماغ میں رسولیاں ۱۰ فیصدی اسی کیڑے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ [۲] ۱۹۴۸ء کی شمار سے معلوم ہوا تھا کہ ۲ کروڑ ۷۰ لاکھ انسان اس بیماری میں مبتلا ہیں۔ ۳/۴ امریکہ میں۔

۲۔ دم دار خلیہ (TRYPNOSOMA) یہ مہلک بیماری دماغ کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اور غدود بھی بڑھ جاتے ہیں۔ چند مہینوں میں یہ بیماری بہت پھیل جاتی ہے۔ اور جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

قسم سوم ، نباتاتی جراثیم (FUNGUS) یہ بیماریاں خنزیر کے ذریعے انسانوں کو لگ جاتی ہیں۔ کچھ بیماریاں نہایت طویل اور لا علاج ہیں۔

۱۔ پھیپھڑوں کی بیماری (ASPERGILLOSIS)۔

۲۔ جگر ، تلی ، پھیپھڑے اور غدود کی بیماری (HISTOPLASMOSIS)

۳۔ آنتوں اور پھیپھڑوں کی بیماری ۔ (ACTINOMYCOSIS)

۴۔ پھیپھڑے ، غدود اور ہڈیوں کی بیماری ۔ (COCCIDIOIDOMYCOSIS)

۵۔ کھال ، پھیپھڑے اور دماغ کی بیماری ۔ (CRYPTOCOCCOSIS)

۶۔ کھال ، پھیپھڑے اور دماغ کی بیماری ۔ (NOCARDIOSIS)

قسم چہارم :۔ جراثیم ۔ مختلف جراثیمی بیماریاں خنزیر سے انسان کو لگ جاتی ہیں۔

۱۔ انسانوں (جانوروں اور پرندوں) کی تپ دق۔ اس بیماری کے بارے میں تو آپ لوگ کافی جانتے ہیں۔

۲۔ میعادی بخار۔

۳۔ غدودوں کی بیماری ۔ (MELOIDOSIS BRUCELLOSIS)

۴۔ کھال کی بیماری ۔ (ANTHRAX اور GAS-GANGRANE, ERYSIPELAS)

قسم پنجم :۔ خلیہ خور (VIRUS) یہ نہایت ہی چھوٹے جراثیم بھی کئی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ جو خنزیر سے انسان کو بھی لگ جاتی ہیں۔ مثلاً :

۱۔ انفلوئنزا

۲۔ باؤلے کتے کی بیماری (RABIES)

۳۔ دماغ کی جھلیوں کی بیماری (FOOTHDIS & MOUTH) جو انسانوں کو بھی لگ جاتی ہے۔ انگلستان کی حالیہ جانوروں کی وبا میں ہزاروں جانور مر گئے تھے اور ہزاروں مار کر دفن کر دیئے گئے تھے۔ یہ عین ممکن ہے کہ یہ وبا بھی ایک خنزیر سے پھیلی تھی۔ (۵۰۰۰۰ جانور ہلاک ہوئے۔)

آپ ہی بتایئے کہ ایسی خوراک جس کو اسلام نے حرام قرار دیا ہے۔ جو معاشرے کے لئے مضر ہے۔ اور جس سے بیشمار بیماریاں پھیلتی ہیں۔ اس کے کھانے سے مسلمانوں کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

★